سوال

(270)چمڑے کے اوور کوٹ پہننے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچھلے دنوں چمڑے کے بنے ہوئے اوور کوٹ پہننے کے بارے میں ہماری بہت گرما گرم گفتگو ہوئی بعض بھائیوں کی یہ رائے تھی کہ یہ کوٹ عموماخنزیر کی کسالوں سے بنائے جاتے ہیں اوراگریہ واقعی خنزیر کی کھالوں سے بنائے جاتے ہیں توان کے پہننے کے بارے میں آپ کی کیارائے ہے ؟کیاشرعاان کا پہننا جائزہے جب کہ بعض دینی کتابوں مثلاالحلال والحرام للقرضاوي اورالفقه على المذاهب الاربعه میں اس مسئلہ کوذکرتوکیاگیاہے لیکن وضاحت سے اس پرروشنی نہیں ڈالی گئی ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نبی کریم ﷺ نے فرمایاہے کہ ''جب کھال کورنگ دیاجائے تووہ پاک ہوجاتی ہے۔''نیزآپ نے فرمایاکہ مردارکی کھال کورنگ دینااسے پاک کردیتاہے لیکن اس مسئلہ میں علماء کااختلاف ہے کہ کیایہ حدیث عام ہے اورتمام کھالوں کےلئے یہی حکم ہے یایہ حکم صرف ان جانوروں کی کھالوں کےلئے ہے جنہیں ذبح کرکے کھاناحلال ہے،بلاشبہ ان مردہ جانوروں کی کھالیں جنہیں ذبح کرکے کھاناحلال ہے مثلااونٹ،گائےاوربکری وغیرہ،پاک ہیں اوروہ جانورجوذبح کرنے سے بھی حلال نہیں ہوتے،خنزیروغیرہ ان کی کھالوں کے بارے میں اہل علم کااختلاف ہے کہ وہ رنگنے سے پاک ہوتی ہیں یانہیں؟زیادہ احتیاط اس بات میں ہے کہ ان کااستعمال ترک کردیاجائے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا''جوشخص شبہات سے بچ جائے اس نےاپنے دین اورعزت کوبچالیا۔''نبی علیہ الصلوٰة والسلام کاارشادگرامی ہے کہ''جوچیزتمہیں شک میں بمتلاکرے،اسے چھوڑدواوراس چیزکواختیارکروجوشک میں بمتلانہ کرے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص394

محدث فتویٰ